ilmkidunya
علم کی دنیا

Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 1 Tarjmatul Quran Chapter 2 Short Questions Test

Q1. سورۃ التوبہ کب نازل ہوئی-

Ans 1: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی.

Q2. حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا خصوصیت ہے.

Ans 1: حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو.

Q3. سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون کیا ہے.؟

Ans 1: سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون " اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے. سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں- مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے- ساتھ ساتھ ان کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے ائیں - ائندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں- جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے.

Q4. سورۃ ال عمران میں کس امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں امت مسلمہ کو بہترین امت قرار دیا گیاہے.

Q5. ایتہ الکرسی کی فضیلت تحریر کریں-

Ans 1: ایتہ الکرسی کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو آیتہ الکرس پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالی کی طرف سے تمہارے لیے ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آسکے گا. آیتہ الکری میں اللہ تعالی کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے- اس آیت میں اللہ تعالی کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے.

Q6. سورۃ التوبہ کو سورۃ التوبہ کیوں کہا جاتا ہے.

Ans 1: اس سورت کو سورۃ التوبہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں ان چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوہ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہوسکے اور بعد میں انھوں نے اپنی اس غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی.

Q7. غزوہ تبوک کا سبب کیا تھا؟

Ans 1: فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہوگیا. لوگ گروہ درف گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے- اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا- عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے روم کے بادشاہ ہر قل سے مدد مانگی. غزوہ موتہ میں تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دولاکھ عیسائی فوج کو شکست فاش دی- ہر قل قیصر روم نے اسلام کی اس ابھرتی ہوئی قنوت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ملک شام کے عیسائی خاندان کو اس مہم پر مقرر کیا.

Q8. سورہ البقرہ میں کس جانور کا زکر ہے.

Ans 1: سورہ البقرہ میں گائے کا زکر ہے.

Q9. غزوہ احد کو مختصرا بیان کریں

Ans 1: غزوہ احدحق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے- یہ غزوہ سات شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب احد نامی پہاڑ کے پاس ہوا- یہ غزوہ مشرکین مکہ کے خلاف لڑا گیا- مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمائی. جب کہ مشرکین مکہ کا سردار اس غزوہ مین ابو سفیان تھا. تین ہزار افراد پر مشتمل مشرکین مکہ کا لشکر بھر پور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا - غزوہ احد میں کفار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن ان کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا.

Q10. سورہ البقرہ کو سورہ البقرہ کیوں کہا جاتا ہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے زبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کودیا گیا تھا- اس لیے اس سورت کا نام سورہ البقرہ ہے.